روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 8 جون 2010ء 24 جمادی الثانی 1431 ہجری 8/احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 122

جب آپؐ خیریت سے ہیں

جنگ احد میں ایک صحابیہؓ کے خاوند، بھائی اور والد شہید ہو گئے اسے باری باری ان کی شہادت کی خبر دی گئی مگر وہ یہی پوچھتی رہی کہ خدا کے رسول کا کیا حال ہے اور جب رسول اللہؐ کے چہرہ مبارک پر اس کی نظر پڑی تو کہنے لگی اگر آپؐ بخیریت ہیں تو پھر ہر مصیبت ہیچ اور بے حقیقت ہے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد3صفحہ 31دارالتوفیقہ للطباعہ بالازھر)

المناک سانحہ لاہور میں احمدیوں کی عظیم الشان قربانیاں اور صبر واستقامت اختیار کرنے کی تلقین

احمدیوں نے دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے خدا کے حضور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے

مومنوں کو غم کی حالت میں صبر کرنے کی اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہے یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جون 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جون 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ حم السجدۃ آیات 31 تا 33 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا کہ ہزاروں خطوط گزشتہ ہفتے مجھے ایسے موصول ہوئے جن کے مضمون میں لاہور میں ہونے والے دو واقعات میں احمدیوں کی راہ مولیٰ میں عظیم الشان قربانی پر جذبات کا اظہار کیا گیا تھا اور ایسے ہی جذبات سے پر پاکستان سمیت دنیا کے دیگر کئی ممالک سے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ فرمایا کہ میں نے تقریباً ہر قربان ہونے والے کے گھر میں فون کر کے تعزیت کرنے کی کوشش کی اور ہر گھر میں ہی بچوں، بیویوں، بھائیوں، ماؤں اور باپوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی پایا اور یہ اظہار تھا کہ یہ ایک ایک دو دو قربانیاں کیا چیز ہیں، ہم تو اپنا سب کچھ اور اپنے خون کا ہر قطرہ مسیح موعود کی جماعت کیلئے قربان کرنے کیلئے تیار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ثبات قدم کے عظیم نمونے دکھاتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے اور ہمیشہ کی زندگی پا گئے۔ جماعت احمدیہ کے ان بہادروں نے دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خطبہ کے آغاز میں تلاوت کی گئی آیات میں فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ ابتلاؤں میں استقامت دکھاتے ہیں تو فرشتے ان کی تسلی کا سامان کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں، فتح وظفر اور نصرت کی خبریں انہیں ملتی ہیں۔ پس اس کیلئے استقامت شرط ہے اور مبارک ہیں لاہور کے احمدی جنہوں نے یہ استقامت دکھائی۔ لاہور کے لوگوں کے بارے میں حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا تھا کہ لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں اور لاہور میں ہمارے پاک محبّ ہیں پس یہ آپ لوگوں کا اعزاز ہے جسے آپ نے قائم رکھنے کی کوشش کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میرے نزدیک مخالفین نے صرف جانی نقصان پہنچانے کیلئے یہ حملہ نہیں کیا تھا بلکہ اس کے ساتھ ان کے کچھ اور بھی مقاصد تھے لیکن وہ مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ وہ نہیں جانتے کہ احمدی خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ صبر اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد مانگنے اور اس کی پناہ میں آنے والے لوگ ہیں۔ ہم نے اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دیا ہے۔

حضور انور نے ماڈل ٹاؤن اور دارالذکر لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کی جرأت مندانہ قربانی کے ایمان افروز واقعات، ان کے لواحقین، بزرگوں، ماؤں بہنوں اور بھائیوں کے احساسات وجذبات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں، یہ وہ مائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت میں پیدا کی ہیں، قربانیوں کی عظیم مثال ہیں، اس بات کی فکر نہیں کہ میرے بچوں کا کیا حال ہے یا میرا بچہ راہ مولیٰ میں قربان ہو گیا ہے، پوری جماعت کے لئے درد کے ساتھ دعائیں کر رہی ہیں۔ پس اے احمدی ماؤ اس جذبے کو اور ان نیک اور پاک جذبات کو اور ان خیالات کو کبھی مرنے نہ دینا، جب تک یہ جذبات یہ پر عزم سوچیں رہیں گی، کوئی دشمن کبھی جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان ظالمانہ اور بہیمانہ کارروائیوں کا پاکستانی پریس نے بھی ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزا دے اور آئندہ بھی ہمیشہ حق کہنے کی توفیق دیتا رہے۔ اسی طرح دنیا کے مختلف ممالک کے پریس اور حکومتوں کی طرف سے بیانات اور ہمدردی کے پیغام آئے اور تعزیت کے پیغام بھیجے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ حضور انور نے بعض دعائیں بھی سکھائیں اور فرمایا انہیں کثرت سے پڑھیں۔

حضور انور نے زخمی ہونے والوں کے لئے بھی دعا کی تحریک فرمائی۔ فرمایا کہ آج زخمیوں میں سے مکرم ڈاکٹر عمر صاحب بھی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے ہیں۔ حضور انور نے ایک احمدی کے خط میں تحریر ایک فقرے کی تصحیح اور وضاحت بیان فرمائی۔ حضور انور نے نارووال میں مکرم نعمت اللہ صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی اور ان کے بیٹے کے شدید زخمی ہونے کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور انور نے تمام راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے درجات کی بلندی اور تمام مریضوں کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی تحریک فرمائی اور نماز جمعہ کے بعد تمام قربان ہونے والوں کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

مکرم سعید احمد طاہر صاحب
کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 28 مئی 2010ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہونے والی دہشت گردی کے نتیجہ میں مکرم سعید احمد طاہر صاحب ولد مکرم صوفی منیر احمد صاحب کینال پارک لاہور شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے مورخہ 6 جون 2010ء کو جنرل ہسپتال لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ نماز جمعہ پڑھنے کیلئے آرہے تھے موٹر سائیکل کھڑا کیا وہیں ایک موٹر سائیکل میں ٹائم بم پھٹا جس کی وجہ سے آپ کا جسم گھٹنے سے لے کر چھاتی تک جل گیا۔ جنرل ہسپتال لیجایا گیا۔ ایک آپریشن بھی ہوا۔ مگر خدا کی تقدیر غالب آئی۔ اسی رات جنازہ ربوہ لایا گیا اور ساڑھے بارہ بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دارالضیافت میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بوڑھے والدین، ایک بہن، بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے بعمر ساڑھے چار و تین سال اور ایک بیٹی بعمر 8 ماہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔ اس طرح سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احمدیوں کی تعداد 86 ہو گئی ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ نصرت عقیل انور صاحبہ سلطان پورہ لاہور لکھتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم شیخ محمد اقبال صاحب ولد مکرم شیخ محمد شریف صاحب کے پاؤں میں 28 مئی کو لاہور کے دہشت گردوں کے واقعہ میں گولیاں لگی ہیں پہلے سروسز ہسپتال اور اب جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ ان کا نام زخمیوں کی فہرست میں شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔

خطبہ جمعہ

شرائط بیعت کے حوالے سے احباب جماعت کو اہم نصائح

جو احمدی اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ ہم نے خلیفہ وقت کی آواز کو سننا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے، اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہ نہ صرف شوق سے خطبات سنتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی ان کا مخاطب سمجھتے ہیں

اگر جماعت کی قدر نہیں کریں گے، اگر خلیفہ وقت کی باتوں پر کان نہیں دھریں گے تو آہستہ آہستہ نہ صرف اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے دور کر رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی دین سے دور کرتے چلے جائیں گے

حضرت مسیح موعود سے منسوب ہونا صرف زبانی اعلان نہیں ہے بلکہ ایک عہدِ بیعت ہے جو ہم نے آپ سے کیا ہے اور آپ کے بعد آپ کے نام پر خلیفہ وقت سے وہ عہد کیا ہے۔ اس بیعت کے مضمون کو سمجھنے کی بھی ہر احمدی کو ضرورت ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23/اپریل 2010ء بمطابق 23/شہادت 1389 ہجری شمسی بمقام سوئٹزرلینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

میں اکثر جماعت کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں اور حقیقی شکر گزاری اسی صورت میں ادا ہو سکتی ہے جب ہمارے دل میں تقویٰ ہو، جب ہم اپنے مقصد پیدائش کو سمجھتے ہوئے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اس دورے کے دوران جو میں نے یورپ کے مختلف ممالک کا کیا ہے میں نے گزشتہ دو تین خطبات میں خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی تھی۔ یہ باتیں دوہرانے کی مجھے اس وجہ سے بھی توجہ پیدا ہوئی کہ باوجود اس کے کہ **اللہ تعالیٰ نے ہمیں MTA کی سہولت سے نوازا ہوا ہے جس میں میرے خطبات باقاعدہ آتے ہیں اور دوسرے ایسے پروگرام بھی جاری رہتے ہیں جو ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہیں پھر بھی سو فیصد افرادِ جماعت اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور ایک خاصی تعداد مردوں، عورتوں اور نوجوانوں میں ایسے افراد کی ہے جو باقاعدگی سے خطبہ بھی نہیں سنتے۔ یا سن لیں تو یہ خیال کرتے ہیں کہ شاید جس جگہ خطبہ دیا جا رہا ہے وہاں کے لوگوں کے لئے ہے۔ حالانکہ ہر خطبہ کا مخاطب ہر احمدی ہوتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں رہتا ہو۔ خاص طور پر جو پرانے احمدی ہیں ان میں یہ بڑی غلط رَو پیدا ہو گئی ہے۔** نئے ہونے والے احمدیوں میں عربوں میں سے بھی لکھتے ہیں، یا جو نو مبائعین ہیں ملاقاتوں میں بتاتے ہیں کہ بعض خطبات میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ ہمارے حالات کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے رشین میں بھی باقاعدہ خطبہ کا ترجمہ MTA سے نشر کیا جاتا ہے اور روس کے مختلف ممالک سے احمدیوں کے جو وہاں کے مقامی احمدی ہیں خطوط بڑی کثرت سے آنے لگ گئے ہیں کہ خطبات نے ہم پر مثبت اثر کرنا شروع کر دیا ہے اور بعض اوقات تربیتی خطبات پر یوں لگتا ہے کہ جیسے خاص طور پر ہمارے حالات دیکھ کر ہمارے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ بلکہ شادی بیاہ کی رسوم پر جب میں نے خطبہ دیا تھا تو اس وقت بھی خط آئے کہ ان رسوم نے ہمیں بھی جکڑا ہوا ہے اور خطبہ نے ہمارے لئے بہت سا تربیتی سامان مہیا فرمایا ہے۔ تو جو احمدی اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ ہم نے خلیفہ وقت کی آواز کو سننا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے، اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہ نہ صرف شوق سے خطبات سنتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی ان کا مخاطب سمجھتے ہیں لیکن جیسا کہ میں نے کہا ایک تعداد ایسی بھی ہے جو یا تو خطبات کو سنتی نہیں یا اپنے آپ کو اس کا مخاطب نہیں سمجھتی یا رسمی طور پر سن لیتی ہے۔ اس لئے میں بعض معاملات کی طرف ہر ملک میں بار بار اپنے خطبات میں توجہ دلاتا ہوں کیونکہ دورے کی وجہ سے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد جمعہ پر حاضر ہو جاتی ہے۔ ہر احمدی کے اندر ایک نیکی کا بیج تو ہے۔ خلافت سے ایک تعلق تو ہے جس کی وجہ سے باوجود عمومی کمزوریوں کے جب سنتے ہیں کہ خلیفہ وقت کا دورہ ہے اور خطبہ ہے، جلسہ ہے تو ایک خاص شوق اور جذبے سے اس پروگرام میں شامل ہوتے ہیں چاہے خطبہ ہو یا کوئی اور پروگرام ہو۔

پس آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں سوئٹزرلینڈ کے احمدیوں کو بھی بعض امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں اور سب سے پہلی بات تو یہی ہے جو شروع میں مَیں نے کہی کہ عبدِ شکور بنیں، شکر گزار بندے بنیں۔ خاص طور پر یورپ کے ممالک میں آنے والے اور احمدی آپ لوگ جن کو خدا تعالیٰ نے سوئٹزرلینڈ میں آ کر رہنے اور مالی سکون و کشائش عطا فرمائے، ان کو بہت زیادہ شکر گزار ہونا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے شکر گزاری کے مضمون کو قرآنِ کریم میں مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (ابراہیم: 8) اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ لوگو! اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی شکر گزاری کی طرف توجہ دلائی ہے یا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اظہار کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی شکر گزاری اور اس کا اظہار کیا ہے؟ اس کی شکر گزاری کا اظہار اس کی کامل فرمانبرداری ہے۔ اس کے حکموں کی پابندی ہے۔ جن باتوں کے کرنے کا اس نے حکم دیا ہے انہیں پوری توجہ سے سرانجام دینا ہے اور جن باتوں سے اس نے روکا ہے ان سے کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھاتے ہوئے رُک جانا ہے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننا ہے تو ایک حقیقی مومن کا کام ہے کہ اپنی زندگی عبدِ شکور بن کر گزارے اور عبدِ شکور بننے کے لئے اپنے دل و دماغ میں اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

رکھے۔ اپنی زبان کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد رکھتے ہوئے اس کے ذکر سے تر رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے جن انعامات سے نوازا ہے انہیں یاد رکھے اور انہیں یاد رکھتے ہوئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حمد کا اظہار رہو۔ اللہ تعالیٰ کی حمد زبان پر جاری رہے اور صرف زبان پر نہ جاری ہو بلکہ ایک حقیقی مومن کا اظہار اس کے ہر عضو سے ہوتا ہو، اس کی ہر حرکت وسکون سے ہوتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ بننے کی کوشش ہو۔ یہ عاجزی اس وقت ہوسکتی ہے جب حقیقت میں تمام نعمتوں کا دینے والا خدا تعالیٰ کی ذات کو سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا پیار دل میں ہو۔ جو نعمتیں اس نے دی ہیں ان کا استعمال اس کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ہو۔ صحت مند جسم دیا ہے تو عبادت اور اس کے راستے میں اس کے دین کی خدمت کر کے اس کا شکر ادا کریں۔ اگر کشائش عطا فرمائی ہے تو کسی قسم کی رعونت، تکبر اور فخر کے بغیر اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی طرف توجہ کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں اور استعدادوں اور مال اور اولاد کے صحیح مصارف خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ہیں تو طبعی شکر گزاری بھی ہے اور پھر خدا تعالیٰ جو اپنے بندے پر بہت رحم کرنے والا ہے اور ایک کے بدلے کئی گنا دینے والا ہے۔ وہ استعدادیں بھی بڑھاتا ہے، صحت بھی دیتا ہے، کشائش بھی دیتا ہے، ایک عابد بندے کو اپنے قرب سے بھی نوازتا ہے۔ اس کا جو مقصدِ پیدائش ہے اس کے حصول کی بھی توفیق دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر انسان اپنے زورِ بازو سے عبادت یعنی مقبول عبادت بھی نہیں کرسکتا۔ اگر عبادت کرتا بھی ہے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر وہ قابلِ قبول نہیں تو ایسی عبادت بھی بے فائدہ ہے۔ پس یہ شکر گزاری کا مضمون ہے جو نیکیوں میں بڑھنے کی بھی توفیق دیتا ہے۔ تقویٰ میں بڑھنے کی توفیق دیتا ہے۔ کیونکہ انسان اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نتیجہ قرار دے کر اس کی طرف جھکتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے شکر گزار بندوں کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ………… (آل عمران: 116) اور جو نیکی بھی وہ کریں اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

پس تقویٰ بھی شکر گزاری سے بڑھتا ہے کیونکہ شکر گزاری بھی ایک نیکی ہے اور حقیقی نیکیوں کی توفیق بھی اپنے تمام تر وجود، مال، صلاحیتوں اور نعمتوں کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی طرف منسوب کرنے سے ملتی ہے اور ایسے نیکیوں میں بڑھنے والے اور شکر گزار مومنوں کے لئے خدا تعالیٰ خود کس طرح اپنے شکور ہونے کا ثبوت دیتا ہے، اس کی مزید وضاحت کے لئے اس طرح بیان فرمایا کہ………… (فاطر: 31) یعنی تا کہ وہ انہیں ان کے اعمال کے پورے پورے اجر دے اور ان کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ بڑھا دے یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدردان ہے۔

جب اللہ تعالیٰ اپنے لئے شکور کا لفظ استعمال کرتا ہے تو بندوں والی عاجزی اور شکر گزاری نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ جو تمام طاقتوں اور قدرتوں کا مالک ہے وہ جب شکور بنتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی عاجزی اور شکر گزاری اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کو پسند کیا ہے اور خالص ہو کر اس کی خاطر کی گئی عبادتیں اور تمام نیکیاں اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہیں۔ اس لئے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے غفور کے لفظ کے ساتھ شکور کا لفظ استعمال فرمایا کہ وہ بخشنے والا ہے اور قدردان ہے۔ انسان جو کمزور ہے جب اس کو احساس ہو جائے کہ میں نے ہر نیکی خدا تعالیٰ کی خاطر بجالانی ہے اور اس کا شکر گزار بندہ بننا ہے اور خالص ہو کر اس کی طرف جھکنا ہے تو اللہ تعالیٰ جو بہت بخشنے والا ہے، جس کی رحمت بہت وسیع ہے وہ اپنی مغفرت کی چادر میں اپنے بندے کو ڈھانپ لیتا ہے۔ اس کے گناہوں اور کمزوریوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور اپنی طرف بڑھنے والے اپنے بندے کے ہر قدم کو بڑی قدر کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے انعامات میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔

پس یہ ہمارا خدا ہے جو ہر لحاظ سے اپنے بندے کو نوازتا ہے۔ اسے دنیا بھی ملتی ہے اور اس کو نیکیوں کے اجر بھی ملتے ہیں۔ اگر ایسے مہربان اور قدردان خدا کو چھوڑ کر بندہ اور طرف جائے تو ایسے شخص کو بیوقوف اور بدقسمت کے علاوہ اور کیا کہا جاسکتا ہے؟

پس آپ لوگ جو اس ملک میں آ کر آباد ہوئے ہیں، اپنے جائزے لیں۔ آپ اپنے ماضی کو دیکھیں اور اس پر نظر رکھیں تو آپ میں سے اکثر یہی جواب پائیں گے کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر اپنا فضل فرمایا ہے۔ اپنے وطن سے بے وطنی کوئی بلا وجہ اختیار نہیں کرتا۔ یا تو ظالموں کی طرف سے زبردستی نکالا جاتا ہے یا ظلموں سے تنگ آ کر خود انسان نکلتا ہے، یا معاش کی تلاش میں نکلتا ہے۔ اگر احمدی اپنے جائزے لیں تو صاف نظر آئے گا کہ جو صورتیں میں نے بیان کی ہیں ان میں سے اگر پہلی صورت مکمل طور پر نہیں تو دوسری دو صورتیں بہرحال ہیں۔ ظلموں سے تنگ آ کر نکلنا بھی جیسا کہ میں نے کہا ذہنی سکون اور معاش کی تلاش کی وجہ سے ہی ہے۔ اور ان ملکوں کی حکومتوں نے آپ کے حالات کو حقیقی سمجھ کر آپ لوگوں کو یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی ہوئی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ سب فضل ہم پر احمدیت کی وجہ سے کئے ہیں۔ پس یہ پھر اس طرف توجہ دلانے والی چیز ہے کہ احمدیت کے ساتھ اس طرح چمٹ جائیں جو ایک مثال ہو تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی شکر گزاری ہوگی۔

اگر جماعت کی قدر نہیں کریں گے اگر خلیفہ وقت کی باتوں پر کان نہیں دھریں گے تو آہستہ آہستہ نہ صرف اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے دور کر رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی دین سے دور کرتے چلے جائیں گے۔ پس غور کریں، سوچیں کہ اگر یہ دنیا آپ کو دین سے دور لے جارہی ہے تو یہ انعام نہیں ہلاکت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی بے قدری ہے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے اس زمانے کے امام کی بیعت کی ہے جس کے آنے کی ہر قوم منتظر ہے۔ جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے پیار کے الفاظ استعمال کئے ہیں…………

(المعجم الاوسط جلد 3 من اسمہٗ عیسیٰ حدیث نمبر 4898 صفحہ 384-383۔ دار الفکر، عمان اردن طبع اول 1999ء)

تو کیا ایسے شخص کی طرف منسوب ہونا کوئی معمولی چیز ہے؟ یقیناً یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو ایک احمدی کو ملا ہے۔ پس اس اعزاز کی قدر کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ یہ قدر پھر ایک حقیقی احمدی کو عبد شکور بنائے گی اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے بڑھ کر اترتے دیکھے گا۔ حضرت مسیح موعود سے منسوب ہونا صرف زبانی اعلان نہیں ہے بلکہ ایک عہدِ بیعت ہے جو ہم نے آپ سے کیا ہے اور آپ کے بعد آپ کے نام پر خلیفہ وقت سے وہ عہد کیا ہے۔ اس بیعت کے مضمون کو سمجھنے کی بھی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔ بیعت بیچ دینے کا نام ہے۔ یعنی اپنی خواہشات، تمام تر خواہشات اور جذبات کو خدا تعالیٰ کے حکموں پر قربان کرنے اور ان کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کا ایک عہد ہے۔ اپنی مرضی کو بالکل ختم کرنے کا نام ہے جو خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر کیا جاتا ہے اور اگر اس دن پر یقین ہو جو خدا تعالیٰ سے ملنے کا دن ہے، جس دن ہر عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا تو انسان کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے کن کن باتوں پر ہم سے عہد لیا ہے۔ ان کو میں مختصر آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ ہر ایک اپنے جائزے خود لے کہ کیا اس کی زندگی اس کے مطابق گزر رہی ہے یا گزارنے کی کوشش ہے۔ اگر نہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو سامنے رکھ کر کہ………… (بنی اسرائیل: 35) اور اپنے عہد کو پورا کرو، ہر عہد کے متعلق یقیناً جواب طلبی ہوگی، ہمیں اپنی عاقبت کی فکر کرنی چاہئے کہ اس عارضی زندگی کے بعد ایک اخروی اور ہمیشہ کی زندگی کا دور شروع ہونا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا عہد لیا ہے؟ اس کو مَیں مختصر بیان کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ سچے دل سے ہر قسم کے شرک سے دور رہنے کا عہد کرو اور شرک کے بارے میں آپ نے بڑی وضاحت سے ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ شرک صرف ظاہری بتوں اور پتھروں کا شرک نہیں ہے بلکہ ایک مخفی شرک بھی ہوتا ہے۔ اپنے کاموں کی خاطر اپنی نمازوں کو قربان کرنا یہ بھی شرک ہے۔ نمازوں سے بے توجہگی دوہرا گناہ ہے۔ ایک تو اپنے مقصدِ پیدائش سے دوری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ دوسرے یہ ہے کہ دنیا کو اُس پر مقدم کرنا

ہے۔ گویا کہ رازق خدا تعالیٰ نہیں بلکہ آپ کی کوششیں ہیں اور آپ کے کاروبار یا ملازمتیں ہیں۔ بعض دفعہ اولاد بھی خدا تعالیٰ کے حکموں کے مقابلے پر کھڑی ہو جاتی ہے۔ وہ بھی ایک شرک کی قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے واضح حکم کا انکار کر کے اولاد کی بات ماننا بھی ایک قسم کا مخفی شرک ہے۔ بلکہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی یاد کو یہ چیزیں بھلا دیتی ہیں۔ کئی لوگ ہیں جو احمدیت سے دور ہٹے ہیں تو اولاد کی وجہ سے۔ اولاد کے بے جا لاڈ پیار نے اور اولاد کی آزادی نے اولاد کو جب دین سے ہٹایا تو خود ماں باپ بھی دین سے ہٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ایک جگہ فرماتا ہے۔ کہ ....

(المنافقون: 10) کہ اے مومنو! تمہیں تمہارے مال اور اولادیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔

پس جب بھی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی دوسری چیز اہمیت حاصل کرے گی تو اللہ تعالیٰ کے ذکر، اس کی یاد، اس کی عبادت سے غافل کرے گی اور یہی مخفی شرک ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقابلے پر دوسری چیزوں کو ترجیح دی جا رہی ہو۔ یہ غفلت معمولی غفلت نہیں ہے بلکہ ہلاکت کی طرف لے جانے والی غفلت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ تنبیہ فرمائی ہے کہ یہ نہ سمجھنا کہ ہمارا عہدِ بیعت کر لینا، حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو جانا کافی ہے بلکہ ہر لحمہ تمہیں خدا تعالیٰ کی یاد سے اپنے دل و دماغ کو تازہ رکھنے کی ضرورت ہے تا کہ ہر قسم کے شرک سے انتہائی دوری پیدا ہو جائے۔

پھر حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟ بعض لوگ ان باتوں کو چھوٹی اور معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ اپنے کاروبار میں، اپنے معاملات میں جھوٹ بول جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک جھوٹ بھی معمولی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی شرک کے برابر ٹھہرایا ہے۔ زنا ہے، بدنظری وغیرہ ہے۔ یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہو گئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہو گئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔ بعض ماں باپ زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں۔ جماعتی نظام کا کام ہے کہ ان کو اس بارے میں آگاہ کریں۔ اسی طرح انصاراللہ ہے، لجنہ ہے، خدام الاحمدیہ ہے یہ تنظیمیں اپنی اپنی تنظیموں کے ماتحت بھی ان برائیوں سے بچنے کے پروگرام بنائیں۔ نوجوان لڑکوں لڑکیوں کو جماعتی نظام سے اس طرح جوڑیں، اپنی تنظیموں کے ساتھ اس طرح جوڑیں کہ دین ان کو ہمیشہ مقدم رہے اور اس بارے میں ماں باپ کو بھی جماعتی نظام سے یا ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون کرنا چاہئے۔ اگر ماں باپ کسی قسم کی کمزوری دکھائیں گے تو اپنے بچوں کی ہلاکت کا سامان کر رہے ہوں گے۔ خاص طور پر گھر کے جو نگران مرد ہیں یعنی ان کا سب سے زیادہ یہ فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ اپنی اولادوں کو اس آگ میں گرنے سے بچائیں جس آگ کے عذاب سے خدا تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے بڑوں کو بچایا ہے اور اپنے فضل سے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ **دنیا خاص طور پر دوسرے (۔) شدید بے چینی میں مبتلا ہیں کہ ان کو کوئی ایسی لیڈرشپ ملے جو ان کی رہنمائی کرے۔ لیکن آپ پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہوا ہے کہ زمانے کے امام کی بیعت میں آ کر رہنمائی مل رہی ہے۔ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے سے نیکیوں پر قائم رہنے کی طرف توجہ دلائی جاتی** ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے یہ سب فضل تقاضا کرتے ہیں کہ توجہ دلانے پر ہر برائی سے بچنے کا عہد کرتے ہوئے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔ نیکیوں پر خود بھی قدم ماریں اور اولاد کو بھی اس پر چلنے کی تلقین کریں اور اس کے لئے کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کے اس ارشاد اور انذار کو ہمیشہ سامنے رکھیں کہ ....(سورۃ التحریم:7) اے مومنو! اپنے آپ کو بھی اور اپنی اولاد کو بھی آگ سے بچاؤ۔

آج کل تو دنیا کی چمک دمک اور لہو و لعب، مختلف قسم کی برائیاں جو مغربی معاشرے میں برائیاں نہیں کہلاتیں لیکن (۔) تعلیم میں وہ برائیاں ہیں، اخلاق سے دور لے جانے والی ہیں، منہ پھاڑے کھڑی ہیں جو ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کرتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا پہلے روشن خیالی کے نام پر بعض غلط کام کئے جاتے ہیں اور پھر وہ برائیوں کی طرف دھکیلتے چلے جاتے ہیں۔ تو یہ نہ ہی تفریح ہے، نہ آزادی بلکہ تفریح اور آزادی کے نام پر آگ کے گڑھے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے جو اپنے بندوں پر انتہائی مہربان ہے، مومنوں کو کھول کر بتا دیا کہ یہ آگ ہے، یہ آگ ہے اس سے اپنے آپ کو بھی بچاؤ اور اپنی اولادوں کو بھی بچاؤ۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں جو اس معاشرے میں رہ رہے ہیں ان کو بھی میں کہتا ہوں کہ یہ تمہاری زندگی کا مقصد نہیں ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے کہ اس لہو و لعب میں پڑا جائے، یہی ہمارے لئے سب کچھ ہے۔ ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے تمہارے میں اور غیر میں فرق ہونا چاہئے۔ اسی طرح ہر احمدی کو ہر قسم کے ظلم سے بچنے کی ضرورت ہے۔ آپس میں محبت و پیار اور بھائی چارے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہر قسم کے دھوکے سے اپنے آپ کو بچانے کی ضرورت ہے۔ نظامِ جماعت کی پابندی کی ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی تو نظامِ جماعت ہی ہے۔ اگر اس خوبصورتی سے دور ہٹ گئے تو ہمارے میں اور غیر میں کیا فرق رہ جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ تم نمازیں پڑھتے ہو وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں۔ تم روزے رکھتے ہو دوسرے (۔) بھی روزے رکھتے ہیں۔ تم حج پر جاتے ہو دوسرے بھی حج پر جاتے ہیں۔ یا بعض صدقات بھی دیتے ہیں تو کوئی فرق ہونا چاہئے۔ ایک بڑا واضح فرق نظام جماعت ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ خلافت سے تو ہمارا وفا کا تعلق ہے لیکن جماعتی نظام سے اختلاف ہے۔ جماعتی نظام بھی خلافت کا بنایا ہوا نظام ہے۔ اگر کسی عہدیدار سے شکایت ہے تو خلیفہ وقت کو لکھا جا سکتا ہے۔ اس کی شکایت کی جا سکتی ہے۔ لیکن نظامِ جماعت کی اطاعت سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اسی طرح عہدیداروں کا بھی کام ہے کہ لوگوں کے لئے ابتلا کا سامان نہ بنیں۔ لوگوں کو ابتلا میں نہ ڈالیں اور سچی ہمدردی اور خیر خواہی سے ہر ایک سے سلوک کریں۔

پھر حضرت مسیح موعود نے اپنی شرائطِ بیعت میں نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے کہ میرے سے منسوب ہونے کے لئے نمازیں شرط ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اس بارے میں پہلے بھی بتا چکا ہوں۔ لیکن اس مضمون کو آپ نے نمازوں کے ساتھ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرو اور اس کے احسانوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔

پھر چوتھی شرط بیعت آپ نے بیان فرمائی کہ نفسانی جوش کے تحت نہ زبان سے نہ ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہیں دینی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے فرمایا کہ ہر حالت میں، تنگی کے حالات ہوں یا آسائش کے خدا تعالیٰ سے بے وفائی نہیں کرنی بلکہ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں قدم آگے بڑھانا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

جیسا کہ میں بیان کر آیا ہوں کشائش جو اللہ تعالیٰ نے اس ملک میں آنے کی وجہ سے آپ کو عطا فرمائی ہے اس کے حقیقی شکر گزار بندے بنیں۔ بعض لوگ آج کل کے معاشی حالات کی وجہ سے جو دنیا میں گزشتہ تقریباً دو سال سے عمومی طور پر چل رہے ہیں پریشانی کا شکار بھی ہیں۔ لیکن اس پریشانی میں بھی خدا تعالیٰ کا دامن نہیں چھوڑنا۔ یہی حضرت مسیح موعود نے کھول کر بیان فرمایا ہے۔

پھر ایک شرط یہ آپ نے رکھی کہ دنیا کی رسموں اور ہوا و ہوس سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت کرنی ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اب اللہ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت کرنے کے لئے قرآنِ کریم کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے تا کہ قرآنِ کریم میں اس کے جو حکم ہیں ان کو سمجھ کر ان پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔

پھر ایک شرط یہ فرمائی کہ ہر قسم کا تکبر چھوڑنا ہوگا اور عاجزی اختیار کرنی ہوگی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آٹھویں شرط میں آپ فرماتے ہیں کہ اور دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ (۔) کو اپنی جان، مال اور عزت اور اولاد اور ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھ لیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 160 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ایک بہت اہم شرط ہے۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ احمدی ہونے کے ناطے احمدیت کا نمائندہ ہے۔ اور (۔) کی حقیقی تصویر بننے کی اس نے کوشش کرنی ہے۔ غیر احمدی (۔) کی نظریں بھی ہم پر ہیں اور غیر (۔) کی نظریں بھی ہم پر ہیں۔ ہم یہ دعویٰ کر کے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں کہ ہم (۔) کی حقیقی تصویر ہیں۔ جب ہم (۔) کی حقیقی تصویر ہیں تو (۔) کی عزت کو قائم رکھنے کی ذمہ داری بھی ہمارے سپرد ہے۔ ہم نے ایک نمونہ بننا ہے۔ اور جب ہمارے نمونے ہوں گے تو تبھی ہم (۔) کے میدان میں بھی ترقی کر سکتے ہیں۔ دین کی عزت اور (۔) کی ہمدردی ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس عزت کو دنیا میں قائم کریں۔

آج جب کہ ہر طرف (۔) کے خلاف محاذ کھڑے کئے گئے ہیں آپ (۔) کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے پیش کریں۔ (۔) مخالف لوگوں نے یہاں اس ملک میں بھی (۔) کو بدنام کرنے کا ایک طریق اختیار کیا ہے کہ (۔) کی (۔) کے مینارے نہ بننے دیئے جائیں۔ اگر یہ مینارے ختم ہو گئے تو (۔) کے جرائم اور ان کی دنیا میں فساد پیدا کرنے کی جو ساری activities ہیں وہ بقول ان کے ختم ہو جائیں گی۔ بے شک یہ میناروں کا فیصلہ تو ہو چکا ہے۔ لیکن اس ایشو کو ہر وقت زندہ رکھیں۔ وقتاً فوقتاً اخباروں میں لکھیں، سیمینار کریں یا اور مختلف طریقوں سے اس طرف لوگوں کی توجہ کراتے رہیں۔ جس طرح توجہ سے انہوں نے ریفرینڈم کروا کر یہ قانون پاس کروایا ہے اسی طرح ریفرینڈم سے قانون ختم بھی ہو سکتا ہے۔ بے شک میناروں کی اپنی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ یہ تو بہت بعد میں بننے شروع ہوئے ہیں لیکن یہاں (۔) کی عزت کا سوال ہے کہ (۔) کو میناروں کے نام پر بدنام کیا جا رہا ہے۔ اس لئے مسلسل کوشش ہوتی رہنی چاہئے۔ جماعت احمدیہ کی مثال دنیا کے سامنے پیش کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 195 ممالک میں جماعت قائم ہے۔ کسی ایک جگہ بھی مثال دو، یہاں سوئٹزرلینڈ میں ہی مثال دو کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے کبھی کوئی قانون شکنی کی گئی ہو یا کسی بھی فساد میں جماعت نے حصہ لیا ہو، یا حکومت کے خلاف کسی بغاوت میں شامل ہوئے ہوں۔ بلکہ قوانین کی مکمل پابندی کی جاتی ہے۔ ہم ہیں جو (۔) کی حقیقی تصویر پیش کرنے والے ہیں۔ ذاتی رابطوں سے اپنے تعلقات کو بھی وسیع کریں۔ اپنے گھروں میں بیٹھ کر اپنے ماحول میں نہ بیٹھے رہیں۔ جن کو زبان آتی ہے، جن کے ارد گرد ماحول میں شرفاء ہیں وہ اس ماحول میں رابطے کریں۔ (۔) میدان کو وسیع کریں۔ جن کو صحیح طرح زبان نہیں آتی وہ کوئی لٹریچر لے کر تقسیم کرنا شروع کر دیں۔ بہرحال پوری جماعت کے ہر فرد کو اس بات میں اپنے آپ کو ڈالنا ہوگا۔ تبھی آپ کی تھوڑی تعداد بھی جو ہے وہ مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ کیونکہ (۔) کی صحیح تصویر پیش کرنا اور (۔) کی مہم میں (۔) کی اور دین کی عزت اور عظمت قائم کرنا ضروری ہے۔ جب تک ہم ایک مسلسل جدوجہد کے ساتھ اپنی تعداد میں اضافے کی کوشش نہیں کرتے ہم دین کی عزت قائم کرنے اور (۔) کی ہمدردی کا حق ادا نہیں کر سکتے یا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے نہیں کہلا سکتے۔

اسی طرح آج کل یورپ میں (۔) کو بدنام کرنے کا ایک ایشو پردے کا بھی اٹھا ہوا ہے۔ ہماری بچیاں جو ہیں اور عورتیں جو ہیں ان کا کام ہے کہ اس بارے میں ایک مہم کی صورت میں اخباروں میں مضامین اور خطوط لکھیں۔ انگلستان میں یا جرمنی وغیرہ میں بچیوں نے اس بارے میں بڑا اچھا کام کیا ہے کہ پردہ عورت کی عزت کے لئے ہے اور یہ تصور ہے جو مذہب دیتا ہے، ہر مذہب نے دیا ہے کہ عورت کی عزت قائم کی جائے۔ بعضوں نے تو پھر بعد میں اس کی صورت بگاڑ لی۔ عیسائیت میں تو ماضی میں زیادہ دور کا عرصہ بھی نہیں ہوا جب عورت کے حقوق نہیں ملتے تھے اور اس کو پابند کیا جاتا تھا، بعض پابندیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ تو بہرحال یہ عورت کی عزت کے لئے ہے۔ عورت کی یہ فطرت ہے کہ وہ اپنی عزت چاہتی ہے اور ہر شخص چاہتا ہے لیکن عورت کا ایک اپنا وقار ہے جس وقار کو وہ قائم رکھنا چاہتی ہے اور رکھنا چاہئے۔ اور (۔) عورت کی عزت اور احترام اور حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ پس یہ کوئی جبر نہیں ہے کہ عورت کو پردہ پہنایا جاتا ہے یا حجاب کا کہا جاتا ہے۔ بلکہ عورت کو اس کی انفرادیت قائم کرنے اور مقام دلوانے کے لئے یہ سب کوشش ہے۔

اس کے ساتھ ہی میں ان احمدی لڑکیوں کو بھی کہتا ہوں جو کسی قسم کے complex میں مبتلا ہیں کہ اگر دنیا کی باتوں سے گھبرا کر یا فیشن کی رَو میں بہہ کر انہوں نے اپنے حجاب اور پردے اتار دیئے تو پھر آپ کی عزتوں کی بھی کوئی ضمانت نہیں ہوگی۔ آپ کی عزت دین کی عزت کے ساتھ ہے۔ میں پہلے بھی ایک مرتبہ ایک واقعہ کا ذکر کر چکا ہوں۔ اس طرح کے کئی واقعات ہیں۔ ایک احمدی بچی کو اس کے باس (Boss) نے نوٹس دیا کہ اگر تم حجاب لے کر دفتر آئی تو تمہیں کام سے فارغ کر دیا جائے گا اور ایک مہینہ کا نوٹس ہے۔ اس بچی نے دعا کی کہ اے اللہ! میں تو تیرے حکم کے مطابق یہ کام کر رہی ہوں اور تیرے دین پر عمل کرتے ہوئے یہ پردہ کر رہی ہوں۔ کوئی صورت نکال۔ اور اگر ملازمت میرے لئے اچھی نہیں تو ٹھیک ہے پھر کوئی اور بہتر انتظام کر دے۔ تو بہرحال ایک مہینہ تک وہ افسر اس بچی کو تنگ کرتا رہا کہ بس اتنے دن رہ گئے ہیں اس کے بعد تمہیں فارغ کر دیا جائے گا۔ اور یہ بچی دعا کرتی رہی۔ آخر ایک ماہ کے بعد یہ بچی تو اپنی کام پر قائم رہی لیکن اس افسر کو اس کے بالا افسر نے اس کی کسی غلطی کی وجہ سے فارغ کر دیا یا دوسری جگہ بھجوا دیا اور اس طرح اس کی جان چھوٹی۔ اگر نیت نیک ہو تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے تو خدا تعالیٰ ایسے طریق سے مدد فرماتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کے الفاظ دل سے نکلتے ہیں۔

پھر نویں شرط میں حضرت مسیح موعود نے خلق اللہ سے ہمدری اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے کا لکھا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 160 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ بھی حقیقی رنگ میں اس وقت ہو سکتا ہے جب خالص ہمدردی کے جذبے کے تحت دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کی کوشش کریں اور انہیں کامل اور مکمل دین کے بارے میں بتائیں۔ اور یہ اس وقت ہوگا جب پیغام پہنچانے والے کے اپنے عمل بھی اس تعلیم کے مطابق ہوں گے۔ اور پھر ایک درد کے ساتھ ماحول میں پیغام پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

شرائطِ بیعت کی آخری شرط میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجھ سے اطاعت اور تعلق سب دنیاوی رشتوں سے زیادہ ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 160 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس ہر ایک کو جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ ہمارے رشتے، ہماری عزیز داریاں، ہمارے تعلقات، ہماری قرابت داریاں حضرت مسیح موعود سے تعلق میں حائل تو نہیں ہو رہے اور اس کے معیار کا علم ہمیں اس وقت ہوگا جب ہم آپ کی تعلیم (جو (۔) کی حقیقی تعلیم ہے) کا جؤا مکمل طور پر اپنے گلے میں ڈالنے والے ہوں گے یا اس کے لئے کوشش کرنے والے ہوں گے۔ آپ نے اپنے بعد جس

قدرتِ ثانیہ کے آنے کی خوشخبری دی تھی جو دائمی ہوگی اس قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت کے ساتھ کامل اطاعت اور وفا کا نمونہ بھی آپ دکھائیں گے۔ اگر ہر ایک حقیقی تعلق کو قائم رکھنے کا عہد کرے گا تو وہ حقیقت میں آپ کی جماعت میں شمار ہوگا ورنہ احمدیت کا صرف لیبل ہے۔ یہ نہ ہو کہ بعد میں آنے والے احمدی آگے نکل کر ان برکات سے فیض پالیں اور پرانے احمدی جن کے باپ دادا نے قربانیاں دے کر احمدیت کے چشمے اپنے گھروں میں جاری کئے تھے وہ اس چشمے سے محروم ہو جائیں۔ پس بہت دعاؤں اور توجہ کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں ہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہیں اور وہ بڑے دولت مند اور خوش خور ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا کے لئے ہی ہو جاتے ہیں۔ پس تم اس امر کی طرف توجہ کرو، نہ پہلے امر کی طرف۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔......... یعنی اور وہ لوگ جنہوں نے تیری پیروی کی ان لوگوں پر جنہوں نے تیرا انکار کیا قیامت تک غالب رکھوں گا''۔ یہ الہام حضرت مسیح موعود کو دو تین دفعہ ہوا۔ قرآنِ کریم کی آیت بھی ہے۔ اور 1883ء میں شاید اس وقت پہلی دفعہ ہوا جب آپ کی جماعت کی ابھی بنیاد بھی نہیں پڑی تھی۔ تو حضرت مسیح موعود اس ضمن میں پھر فرماتے ہیں کہ ''وہ میرے متبعین کو میرے منکروں اور مخالفوں پر غلبہ دے گا لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ متبعین میں سے ہر شخص میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہو سکتا۔ جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا متبعین میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ایسی پیروی کہ گویا اطاعت میں فنا ہو جاوے اور نقشِ قدم پر چلے۔ اس وقت تک اتباع کا لفظ صادق نہیں آتا''۔ فرماتے ہیں کہ ''اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسی جماعت میرے لئے مقدر کی ہے جو میری اطاعت میں فنا ہو اور پورے طور پر میری اتباع کرنے والی ہو''۔

فرمایا ''یہ ضروری امر ہے کہ میں تمہیں توجہ دلاؤں کہ تم خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو اور اس کو مقدم کر لو اور اپنے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک جماعت کو ایک نمونہ سمجھو۔ ان کے نقشِ قدم پر چلو''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 597-596 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس حضرت مسیح موعود کی ہمارے سے یہ توقعات ہیں۔ اگر ہم حقیقت میں حضرت مسیح موعود سے تعلق جوڑنا چاہتے ہیں تو ہمیں آپ کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ حقیقی متبع بننے کے لئے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ بوڑھوں، عورتوں، نوجوانوں کو اپنے جائزے لینے ہوں گے۔ والدین کو اپنے گھروں کی نگرانی کرنی ہوگی۔ بچوں کے اٹھنے بیٹھنے اور نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ پیار سے ان کو حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے آگاہ کریں۔ یہ ماؤں کا بھی کام ہے، باپوں کا بھی کام ہے۔ ایک احمدی (۔) اور ایک غیر احمدی (۔) کے فرق کو واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کیا ہے، حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کیا فرق ہے۔ اگر ہمارے اندر کوئی واضح فرق نظر نہیں آتا۔ علاوہ ایک نظام کے ہمارے عمل میں بھی ایک واضح فرق ہونا چاہئے۔ اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا کہ جماعتی نظام اور تمام ذیلی تنظیموں کو اپنے دائرے میں فعال تربیتی پروگرام بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر صرف دولت کمانے اور دنیاوی آسائشوں اور چمک دمک کے حصول میں زندگیاں گزار دیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکر گزاری ہے۔ جن میں سے سب سے بڑی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے وہ حضرت مسیح موعود کو قبول کرنا ہے، ان کی بیعت میں آنا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو حقیقی احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ لیتا رہے۔ آمین

سو سروں کا نذرانہ

جو راہ حق میں دیا سو سروں کا نذرانہ
خدائے عزوجل تو قبول فرمانا

ہراس و خوف کی کوئی رمق نہیں دل میں
کہ کارزارِ محبت میں کیسا گھبرانا

ہماری عرض سنے گا وہ قادر مطلق
ہماری کوئی کچہری نہ کوئی ہے تھانہ

جو کر رہے ہو خدا سے چھپاؤ گے کیسے
فقیہہ مصلحت بیں کو یہ بات سمجھانا

بہت ہے حبس، خداوند کوثر و تسنیم
تو اپنے فضل کی بارش ادھر بھی برسانا

مجھے پہنچنا ہے صبر و رضا کی منزل پر
اے سیل اشک مرے راستے سے ہٹ جانا

جو عہدِ بیعت کیا اس کی پاسداری کو
لہو سے دستخط ہم کر رہے ہیں روزانہ

عبدالکریم قدسی

جلسہ یوم خلافت

(زیر اہتمام الصادق اکیڈمی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن ہائی سکول دار الصدر جنوبی کو مورخہ 26 مئی 2010ء کو اکیڈمی میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تقریب میں اکیڈمی کے تمام طلباء اور اساتذہ شریک تھے۔ میزبانی کے فرائض مکرم سید منظور احمد صاحب استاد الصادق اکیڈمی نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد بعض طلباء نے یوم خلافت کی مناسبت سے مختلف موضوعات پر تقاریر اور نظمیں پیش کیں۔ بعدۂ مکرم مہمان خصوصی نے خلافت کی اہمیت، برکات اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ جماعتی ترقیات پر جامع اور مدلل خطاب کیا۔ مکرم میزبان نے مہمان خصوصی اور طلباء کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ نجمہ وقار صاحبہ زوجہ مکرم وقار احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 22 مئی 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور پرنور نے ازراہ شفقت سبیکہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حنیف احمد صاحب ڈوگر آف عیدی پور کی نواسی اور مکرم چوہدری سوار خان صاحب آف چرناڑی ضلع کوٹلی A-K جو کہ چرناڑی کے اولین احمدیوں میں سے تھے کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم قیصر منصور حیات صاحب ابن مکرم منصور احمد صاحب مرحوم مقیم لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ امامہ طوبیٰ مجید صاحبہ بنت مکرم میاں مجید الرحمٰن حمید صاحب مورخہ 14 مئی 2010ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن میں مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر کیا۔ مکرم قیصر حیات صاحب حضرت عبدالرحمٰن کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرمہ امامہ طوبیٰ مجید صاحبہ حضرت بابو میاں عبدالرحمٰن صاحب انبالوی امیر جماعت انبالہ شہر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی خوشیوں سے مالا مال کرے۔ آمین

سیرت محترم تاج الدین صاحب جالندھری

مکرمہ کفیلہ خانم صاحبہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم شیخ تاج الدین صاحب جالندھری کا حلقہ احباب اور تعارف وسیع تھا۔ یہ عاجز ان کی سیرت و سوانح پر مشتمل کتاب مرتب کرنا چاہتی ہے۔ اگر کسی کے پاس ان کی یادوں پر مشتمل واقعات ہوں تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

معرفت میجر ندیم کوثر X741 ڈیفنس لاہور

ولادت

مکرم احمد خاں صاحب منگلا معلم وقف جدید موھلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مبارکہ ولایت صاحبہ زوجہ مکرم ولایت خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9/اپریل 2010ء کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے اس کا نام شاذل احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم عبدالقدیر منگلا صاحب مرحوم چک منگلا کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کا خادم دین بنائے آمین

اعزاز

بیوت الحمد گرلز ہائی سکول کے طلباء و طالبات نے نظارت تعلیم کے سکولز کے مابین ہونے والی علمی و ادبی مقابلہ جات منعقدہ 20 مئی 2010ء میں شرکت کی ان مقابلہ جات کا انعقاد مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول میں ہوا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تلاوت میں سکول ہذا کی طالبہ عزیزہ فرزانہ نرگس نے اول جبکہ عزیزم شیراز احمد نے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ مقابلہ نظم میں عزیزہ نور الہدیٰ نے دوئم جب کہ عزیزہ عائشہ جاوید نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ مقابلہ کوئز جو کہ عزیزہ عروسہ خالد، عزیزہ صوفیہ خلت اور عزیزم عیون احمد سرور کی ٹیم پر مشتمل تھا نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ اس طرح مجموعی بہترین کارکردگی کی بناء پر بیوت الحمد گرلز ہائی سکول نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی کا حقدار قرار پایا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ سکول ہذا کو شاندار کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(پرنسپل بیوت الحمد گرلز ہائی سکول)

درخواست دعا

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب ایم اے بی ایڈ صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14 مئی 2010ء کو میرے بیٹے مکرم طیب احمد زاہد صاحب اور میری بیٹی مکرمہ طاہرہ نصرت صاحبہ کا موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ دونوں کے چہرے پر شدید چوٹیں آئیں۔ بیٹے کی دائیں آنکھ کی نظر پر بہت زیادہ اثر پڑا ہے۔ کافی تشویش ہے گو زخم تو مندمل ہو رہے ہیں مگر دائیں آنکھ کی نظر کے بارے میں بے حد پریشانی ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں بہت جلد غیبی طور پر میرے بیٹے کی نظر بحال فرماوے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں کو اپنی قدرت سے دور فرما دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد عبدالمجید شکرانی صاحب ترکہ حاجرہ بی بی صاحبہ)

مکرم محمد عبدالمجید شکرانی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ حاجرہ بی بی صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 17-18/5 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 1/16 حصہ منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے محمد عبدالمجید شکرانی صاحب، امۃ القیوم بشریٰ صاحبہ اور ورثاء مکرم عبدالوہاب صاحب مرحوم مکرم عبدالرشید خان کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم محمد عبدالمجید شکرانی صاحب (بیٹا)
(2) مکرم محمد عبدالرزاق خان صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عبدالحمید خان صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ امۃ القیوم بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ کلثوم بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ عصمت بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم عبدالوہاب صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

(i) مکرم محمد عبدالعزیز کاشف صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم عبدالرشید خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم عبدالوحید خان صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم محمد عطاء اللہ قمر صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ امۃ الرافع صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ امۃ الشافعی صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ امۃ الباری صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرمہ امۃ النور صاحبہ (بیٹی)
(x) مکرمہ امۃ الودود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

داخلہ دارالصناعہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ جدید باغبانی
5۔ ویلڈنگ و سٹیل فیبریکیشن

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ 4۔ کمپیوٹر کورس
5۔ ڈرائیونگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ/فون نمبر 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ کلاسز کا آغاز 3 جولائی 2010ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعہ)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434 6212434 FAX: 6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0333-9797798, 047-6212399

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ پوٹینسی 30/200/1000
گلاس شیشہ 10ML Rs 20/=
پلاسٹک شیشہ 25ML Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تصحیح

مورخہ 3 جون 2010ء کے روزنامہ الفضل کے صفحہ 11 کے پہلے کالم میں افسوسناک حادثہ میں مکرم طاہر حفیظ ملک صاحب کی وفات کے اعلان میں کچھ حصہ شائع ہونے سے رہ گیا ہے۔ سطر نمبر 17 سے فقرہ یوں پڑھا جائے۔ ''خاکسار کے سب سے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر عامر حفیظ ملک صاحب نے اپنے بھائی کا بروقت کارنیا حاصل کیا'' نیز یہ اضافہ بھی کر لیں کہ مرحوم نے پسماندگان میں 4 بھائی اور ایک بہن اور والدین سوگوار چھوڑے ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 8 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سنٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامر سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

3D/4D ڈیجیٹل پاور کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ کا آغاز
★ گائنی آبس (زچہ و بچہ) دوران حمل پیچیدگیوں کیلئے (Feato Placental B.flow) کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ
★ Transvaginal کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ (صرف لیڈی ڈاکٹر ہی کر سکتی ہے)
★ چھاتیوں (Breast) گلینڈز (Thyroid) سر درد اور پنڈلیوں کی درد (DVT) کیلئے شریانوں کا کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ
★ گردے، پتے، مثانہ کی رسولیوں اور پتھریوں کیلئے کلرڈ اپلر
فیس میں کسی قسم کا کوئی اضافہ نہیں۔ یہ پیشکش محدود مدت کیلئے
جدید دور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
047-6213944
047-6214499 یادگار چوک ربوہ

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، قمچر کار، دیجی مخمل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سیفکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

ری پبلک UPS بمعہ سٹیبلائزرز اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈ شیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر فلیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلرز، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:citipolypack@hotmail.com

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
جگی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
PH:047-6212434

البشیرز اب اور بھی سٹاکش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 049-4423173 -047-6214510

دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

MBBS in China With PMDC
➔ Xian Jiaotong University
Affiliated with PMDC approved by W.H.O & Govt. Of China.
➔ Southeast University.
->No need to take any test in Pakistan due to PMDC.
->Admissions are open for September / October.
->Very appropriate tuition fee.
English Medium.
->No Bank Statement, No IELTS / TOEFL
->Pay fee upon arrival to the University.
->Excellent environment for female Students.
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35177124 /35162310/ 0302-8411770.

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں **نیشنل الیکٹرونکس**
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

پاکستان الیکٹرونکس
A/C سروس کی سہولت موجود ہے
سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔
1-KVA سے 5 KVA جنریٹر
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (ساجد ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

FD-10